



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید سے پہلے کی آسمانی کتابوں میں تحریرت ہو چکی ہے۔ لیکن بعد میں جو نسلیں آئیں جنہیں یہ علم نہ تھا کہ ان میں تحریرت ہو چکی ہیں۔ انہیں نے ان کے مطابق عمل کیا۔ تو روز قیامت اللہ تعالیٰ کے ہاں ان نسلوں سے کیسے معاملہ ہوگا؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

کچھ لوگ تو دھتے۔ جنہوں نے اپنے قصد و ارادے سے تحریرت کی بعض سزائوں کو کالعدم قرار دے دیا۔ اور بعض میں تبدیلی کر دی۔ تولیسے لوگوں کو تو دو گنا گناہ ہوگا۔ ایک گناہ تحریرت کی وجہ سے اور دوسرا اپنے بعد میں آنے والوں کو گمراہ کرنے کی وجہ سے کچھ لوگوں نے یہ جلتے ہوئے بھی کہ ان کتابوں میں تحریرت ہو چکی ہے۔ ان کے مطابق عمل کیا۔ اور صحیح جاننے کے باوجود تحریرت کو برقرار رکھا۔ تو انہیں تحریرت شدہ احکام کے مطابق عمل کرنے کی وجہ سے گناہ ہوگا۔ کچھ لوگ جاہل اور ناخواندہ (ان پڑھ) تھے۔ جنہوں نے صحیح کی تلاش و تحقیق کے بغیر ہی ان تحریرت شدہ شرعی احکام کے مطابق عمل کیا تولیسے لوگوں کو بھی کچھ گناہ ہوگا۔۔۔ اور اگر ان کے سامنے حق کو پہچاننے کا کوئی ذریعہ نہیں اور نہ کوئی ایسا شخص ہی ہے جس سے وہ پچھ سکیں تو ان لوگوں کے احکام اہل فترت سے ہوں گے۔ جن کا آخرت میں امتحان ہوگا۔ جن سے مومن مصدق واضح ہو جائیں گے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم